O

گروہِ کینہ وراں اُٹھ گیا ہے جا کے دیکھ
کھڑا ہے دل کا محافظ کوئی، بُلا کے دیکھ

کسی حَسین کے ماتھے کا بَل سمجھ اس کو
غمِ حیات کو ایسے ہی مسکرا کے دیکھ

غلط، صحیح زمانہ نہیں بَتا سکتا
کبھی کتابِ مقدس کو بھی اٹھا کے دیکھ

مِرا وجود درخشاں ہوا ہے جس غم سے
اُسی کا بیج ہر اِک قلب میں لگا کے دیکھ

https://emad-ahmad.com/

سرابِ جان کو پانی سمجھ کے پیش نہ کر
غرورِ نفس کو ایسے نہیں سجا کے دیکھ

یقین کر تو محبت کی ہر صفت پر کر
گمان و ظن سے مراسم ذرا گھٹا کے دیکھ

میں سُن چکا ہوں دلائل شعورِ ہستی کے
کبھی صحیفہِ دل بھی مجھے سنا کے دیکھ

جو اپنی قوت و طاقت کے وصف ٹوٹ رہے
جواں دلوں کا کبھی حوصلہ بڑھا کے دیکھ

کبھی کسی کو بکھرتے ہوئے سمیٹ عماد
کبھی کسی کے تو سینے میں لَو جلا کے دیکھ

https://emad-ahmad.com/